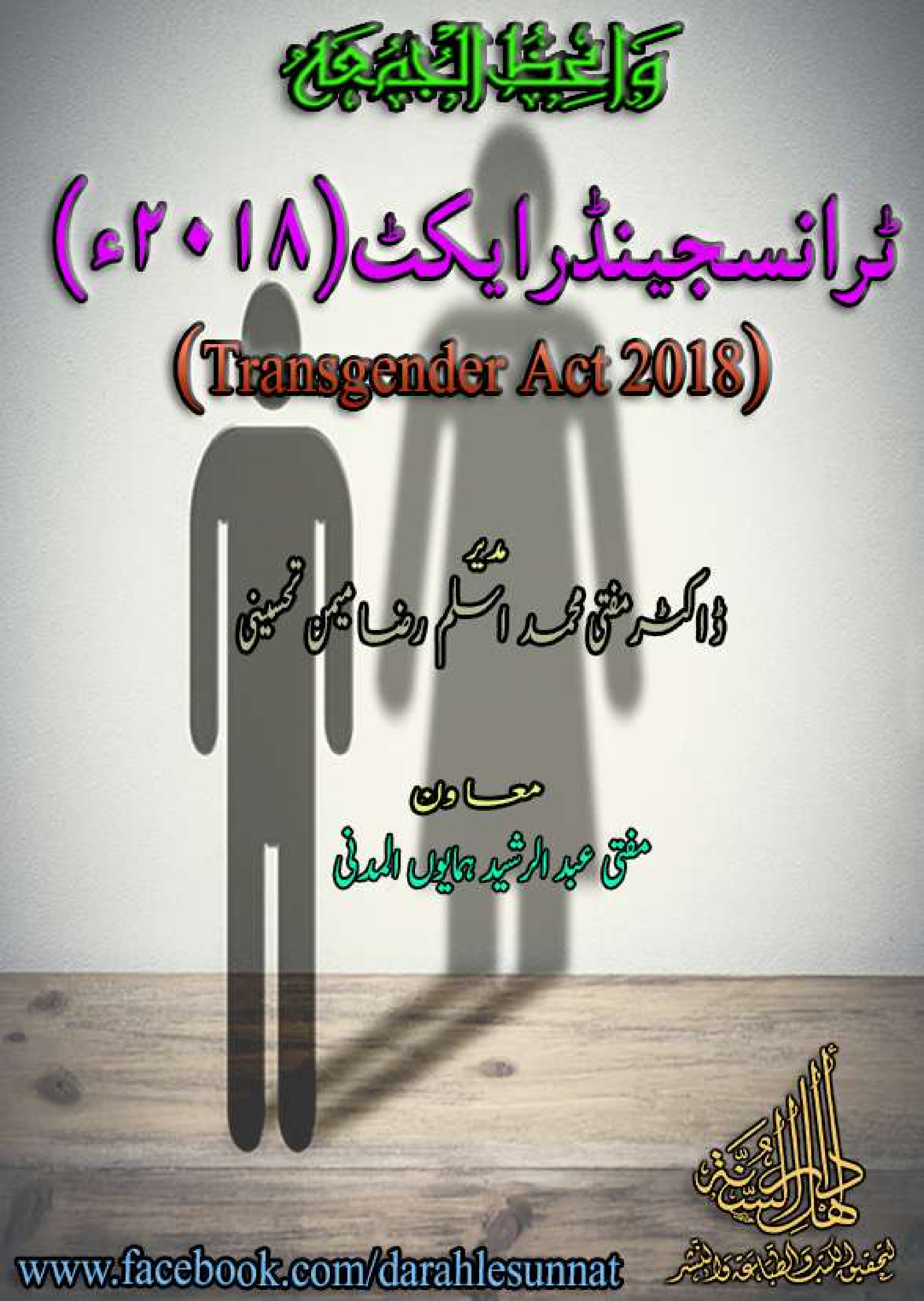


وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا

ٹرانسجینڈر ایکٹ (۲۰۱۸ء)

(Transgender Act 2018)

مدیر

ڈاکٹر مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی

معاون

مفتی عبد الرشید ہمایوں المدنی

دار اھل السنة

لتحقیق الکتب والطباعة والنشر

www.facebook.com/darahlesunnat

دار أهل السنة
لتحقيق الكتب و الطّباعة و النّشر

IDARA E AHLE SUNNAT ادارہ اهلسنت
www.facebook.com/darahlesunnat

واعظ الجمعہ

ٹرانس جینڈر ایکٹ ۲۰۱۸ء

(Transgender Act 2018)

مدیر

ڈاکٹر مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی

معاون

مفتی عبد الرشید ہمایوں المدنی

https: //www.facebook. com/darahlesunnat

ٹرانس جینڈر ایکٹ ۲۰۱۸ء

(Transgender Act 2018)

الحمد لله ربّ العالمين، والصّلاةُ والسّلامُ على خاتمِ الأنبياءِ والمرسَلين، وعلى آلهِ وصحبهِ أجمعين، أمّا بعد: فأعوذُ باللهِ مِن الشّيطانِ الرّجيم، بسمِ الله الرّحمنِ الرّحيم.

حضور پُر نور، شافعِ یومِ نُشور ﷺ کی بارگاہ میں ادب واحترام سے دُرود وسلام کا نذرانہ پیش کیجیے! اللّهمّ صلِّ وسلِّم وبارِك على سيِّدِنا ومولانا وحبيبِنا محمّدٍ وعلى آلهِ وصَحبِهِ أجمعين.

ہم جنس پرستی کی عالَمی تنظیم کی کارستانیاں

برادرانِ اسلام! ۷ مارچ ۲۰۱۸ء کو ہم جنس پرستی کی عالَمی اور بدنامِ زمانہ تنظیم (LGBT) کے اشارے پر پاکستان کی معروف سیاسی جماعتوں نے، باہم اشتراک سے پاکستان کے ایوانِ بالا (سینٹ) سے ٹرانس جینڈرز پروٹیکشن ایکٹ (Transgenders Protection Act) کے نام سے ایک بِل (Bill) پاس کیا، جسے صرف دو ماہ کے قلیل وقفے کے بعد ۱۸ مئی ۲۰۱۸ء کو قومی اسمبلی سے بھی فی الفَور منظور کرواکر، باقاعدہ قانون کی شکل دے دی گئی۔ بادیٔ النظر میں یہ ایک معمولی سا بِل تھا، جو پاکستان میں خواجہ سراؤں کے حقوق کے تحفظ کے سلسلے میں پاس کیا گیا، لیکن جب اس بِل (جو اَب ایک قانون کی شکل اختیار کر چکا ہے) کے مُندرِجات سامنے آئے تب ان میں یہود ونصاریٰ کی اسلام مخالف سازِش کا بڑا گہرا عمل دخل اور رَبط دیکھنے میں آیا۔

ٹرانس جینڈر ایکٹ کے چند اہم نِکات

عزیزانِ محترم! ٹرانس جینڈر ایکٹ (Transgender Act) کے چند اہم نِکات حسبِ ذیل ہیں:

(۱) اس ایکٹ کی دفعہ ۳ کے مطابق کوئی بھی مرد یا عورت صرف اپنی خواہش یا احساس کی بنیاد پر، اپنے شناختی کاغذات میں اپنی جنس تبدیل کروانے کا حق رکھتا ہے، اور نادرا (Nadra) آفس بغیر کسی طبّی مُعائنہ یا سرٹیفکیٹ کے، قانونی طَور پر اس بات کا پابند ہے کہ تبدیلیٔ جنس کی درخواست دینے والے مرد یا عورت کی حسبِ خواہش جنس کا اِندراج کرے۔ ٹرانس جینڈر ایکٹ میں اس قانون کے لیے (Self Perceived Gender Identity) کی اصطلاح وضع کی گئی ہے[۱]۔

(۲) اس بِل کے چیپٹر ۲ کی سیکشن ۲ اور ۳ میں یہ بھی کہا گیا ہے، کہ قومی رجسٹریشن اَتھارٹی نادرا سمیت تمام سرکاری محکموں کو، اُس کے اپنے دعوے کے مطابق اُسے مرد یا عورت تسلیم کرنا ہوگا، اور اپنی طے کردہ جنس کے مطابق اُسے نادرا سے قومی شناختی کارڈ (National Identity Card)، ڈرائیونگ لائسنس (Driving License)، چلڈرن رجسٹریشن سرٹیفکیٹ (Children Registration Certificate) وغیرہ کے حصول میں کوئی رکاوٹ نہیں ڈالی جائے گی[۲]۔

(۳) ایک اَور سیکشن میں یہ بھی مذکور ہے کہ ہر طرح کے سامان، رہائش گاہ، خدمات، سہولتوں، فوائد، استحقاق یا مَواقع جو عام پبلک کے لیے وقف ہوتے

---

(۱) "پاکستان پر بدترین مغربی، تہذیبی، ثقافتی جارحیت" ص۳۔

(۲) "خواجہ سراؤں کے تحفظ کا بِل اور مضمر خطرات" ڈیجیٹل ایڈیشن روزنامہ "دنیا" ۱۵ جولائی ۲۰۱۹ء۔

ہیں، یا رَواجی طور پر عوام کو دستیاب ہوتے ہیں، ٹرانس جینڈرز (Transgenders) کے لیے اُن سے استفادہ یا راحت حاصل کرنے میں کوئی رکاوَٹ نہیں ڈالی جائے گی[۱]۔

(۴) ٹرانس جینڈر ایکٹ (Transgender Act)کی شق ۷ کی ذیلی دفعہ ۳میں یہ بھی کہا گیا ہے، کہ ۱۸سال کی عمر کو پہنچنے پر وراثت میں مرد خواجہ سرا کے لیے مرد کے برابر حصہ ہوگا، زنانہ خواجہ سرا کے لیے عورت کے برابر حصہ ہوگا، اور وہ خواجہ سرا جو مذکّر اور مؤنّث دونوں خصوصیات کا حامل ہو، یا اس کی جنس واضح نہ ہو، تو اُسے مرد اور عورت دونوں کی اوسط کے برابر حصہ ملے گا، اور ۱۸ سال سے کم عمر ہونے کی صورت میں اس کی جنس کا تعیُّن میڈیکل افسر طے کرے گا[۲]۔

جنسی احساسِ ملامت

حضراتِ گرامی قدر! جنسی احساسِ ملامت (Gender Dysphoria) میں مبتلا ہونا ایک مرض ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک شخص پیدائشی طور پر جس جنسی ساخت (مردانہ یا زنانہ) پر پیدا ہوا ہے، وہ خود سمجھتا ہے کہ یہ ساخت اس کے جنسی تشخُّص سے مُطابقت نہیں رکھتی، یہ ایک نفسیاتی مرض ہے، اور جو لوگ اس بیماری میں مبتلا ہیں، وہ ایک خاص قسم کے ٹرانس جینڈر ہیں، اور یہ دنیا میں لاکھوں کی تعداد میں پائے جاتے ہیں۔

---

(۱) ایضًا۔
(۲) ایضًا۔

اگر صرف امریکہ کی بات کی جائے تو "یونیورسٹی آف کیلیے فورنیا (University of California)، لاس اینجلس (Los Angeles) کے ولیمز انسٹیٹیوٹ کی رپورٹ کے مُطابق، ۷ لاکھ امریکی یہ سمجھتے ہیں کہ ان کی موجودہ جنس وہ نہیں جواُن کی پیدائش کے وقت تھی، سووہ اسے تبدیل کرانا چاہتے ہیں۔ لیکن ۲۰۱۵ءکی رپورٹ کے مطابق شاید ایسا سمجھنے والوں کی تعداد بہت زیادہ ہے، ایسے ہی لوگوں کو ٹرانس جینڈر کہا جاتا ہے۔ جبکہ اس نفسیاتی مسئلے کو آج کل کے ماہرینِ نفسیات جنسی احساسِ ملامت (Gender Dysphoria) کہتے ہیں"[۱]۔

نہایت افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ تبدیلیٔ جنس کے قانون کو آج جس انداز سے وطنِ عزیز میں رائج کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں، اس انداز سے دنیا میں کہیں بھی یہ قانون رائج نہیں، خود یو کے (UK) میں ۲۰۰۴ءمیں جنسی تعیُن کے ایکٹ میں طبّی مُعائنے اور طبّی سرٹیفکیٹ کو لازم قرار دیا گیا ہے، جبکہ پاکستان جینڈر ایکٹ ۲۰۱۸ء کے لحاظ سے کسی میڈیکل بورڈ کی رائے کے بغیر، اپنی مرضی اور صوابدید پر مرد سے عورت، یا عورت سے مرد بننے اور تبدیلیٔ جنس کا آپریشن کرانے کی کھلی چُھوٹ ہے[۲]۔

قانون کا غلط استعمال

حضراتِ ذی وقار! خواجہ سراؤں کو ان کے بنیادی انسانی حقوق ضرور ملنے چاہئیں، دینِ اسلام میں خواجہ سراؤں سے متعلق اَحکام اور حقوق کو بڑے مفصَّل

---

(۱) ایضًا۔

(۲) روزنامہ "پاکستان" ڈیجیٹل ایڈیشن، ۱۶ستمبر ۲۰۲۲ء، ملخصًا۔

انداز سے بیان کیا گیا ہے، لہذا کوئی بھی صاحبِ علم، خواجہ سراؤں کو ان کے بنیادی حقوق دیے جانے کی مخالفت ہرگز نہیں کر سکتا، مگر جانے انجانے میں خواجہ سراؤں کے نام پر، ہم جنس پرستی جیسے مکروہ اور غلیظ فعل کے لیے چور دروازہ کھولنے کی سازش بھی، کسی صورت برداشت نہیں کی جا سکتی!۔

۲۰۱۸ء سے لے کر ۲۰۲۱ء تک اس قانون کا کتنا مثبت استعمال ہوا اور کتنا منفی؟ اس کا اندازہ اس بات سے لگائیے کہ ۲۰۱۸ء کے بعد سے تین سال کے دوران نادرا کو، جنس تبدیلی کی قریبًا ۲۹ ہزار درخواستیں موصول ہوئیں، جن میں سے ۱۶ ہزار ۵۳۰ مَردوں نے اپنی جنس عورت میں تبدیل کرائی، جبکہ ۱۵ ہزار ۱۵۴ عورتوں نے اپنی جنس مَرد میں تبدیل کرائی۔ خواجہ سراء جن کے حقوق کے تحفظ کے نام پر بنیادی طَور پر ٹرانس جینڈر ایکٹ پاس کیا گیا ہے، ان کی پاکستان بھر سے صرف ۳۰ درخواستیں موصول ہوئیں، جن میں ۲۱ نے مرد کے طور پر، اور ۹ نے عورت کے طور پر اِندراج کی درخواست دی[۱]۔

اتنی بڑی تعداد میں لوگوں کا اپنی جنس تبدیل کرنے کے لیے درخواستیں دینا اس بات کا واضح ثبوت ہے، کہ وطنِ عزیز پاکستان کو دجّالی شیطانی سَمت لے جانے کے لیے بھرپور سازش رَچائی جا رہی ہے!! مُعاشرتی پابندیوں کے باعث جس مکروہ فعل کو سرِعام کرنا مشکل ہے، اس کے لیے اب قانون کا سہارا تلاش کرنے کی مذموم کوشش کی جا رہی ہے!! آپ خود ہی بتائیے کہ جب ایک مرد خود کو باعتبارِ جنس بطور عورت رجسٹر کروائے گا، تو قانونی طور پر کسی دوسرے مرد کے ساتھ شادی کرکے اس کے

---

(۱) "ٹرانس جینڈر ایکٹ... خدشات و مضمرات" نیو نیوز ڈیجیٹل ایڈیشن، ۱۲ ستمبر ۲۰۲۲ء۔

ساتھ جنسی تعلق قائم کرنا، اس کے لیے قانوناً ممکن ہو جائے گا یا نہیں ؟! کیا یہ سراسر لَواطت اور فعلِ حرام نہیں ؟! ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴾(۱) "تم تو مَردوں کے پاس شہوَت سے جاتے ہو عورتیں چھوڑ کر، بلکہ تم لوگ حَد سے گزر گئے!"۔

ایک اَور مقام پر ارشاد فرمایا: ﴿ اِیْنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَ تَقْطَعُوْنَ السَّبِیْلَ ۙ وَ تَاْتُوْنَ فِیْ نَادِیْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴾(۲) "کیا تم مَردوں سے بدفعلی کرتے ہو اور راہ مارتے ہو؟! اور اپنی مجلس میں بُری بات کرتے ہو! تو اس کی قوم کا کچھ جواب نہ ہوا مگر یہ کہ بولے: ہم پر اللہ کا عذاب لاؤ اگر تم سچّے ہو!"۔

میرے محترم بھائیو! ایک مرد کا دوسرے مرد کے ساتھ جنسی تعلق قائم کرنا لَواطت کہلاتا ہے، اس فعل کا اِرتکاب عذابِ الٰہی کو دعوت دینے کے مترادِف ہے، قومِ لوط پر اسی فعلِ شنیع کے باعث اللہ تعالی کا عذاب آیا، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿ وَ اَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِیْنَ ﴾(۳) "اور ہم نے اُن پر (پتھروں کی) ایک بارش برسائی، تو دیکھو کیسا انجام ہوا مجرِموں کا!"۔

ایک اَور مقام پر ارشاد فرمایا: ﴿ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِیَهَا سَافِلَهَا وَ اَمْطَرْنَا عَلَیْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّیْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ۙ﴿۸۲﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَ مَا هِیَ مِنَ

---

(۱) پ۸، الأعراف: ۸۱.

(۲) پ۲۰، العنکبوت: ۲۹.

(۳) پ۸، الأعراف: ۸٤.

﴿الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ﴾[1] "پھر جب ہمارا حکم آیا ہم نے اُس بستی کے اوپر کو اُس کا نیچا کر دیا (اُلٹ دیا)، اور اس پر کنکر کے پتھر لگا تار برسائے، جو نشان کیے ہوئے تیرے رب کے پاس ہیں، اور وہ پتھر کچھ ظالموں سے دُور نہیں!"۔

حضرت سیّدنا جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے، مصطفی جانِ رحمت صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: «إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي عَمَلُ قَوْمِ لُوطٍ»[2] "مجھے اپنی اُمت کی بربادی کا جس چیز سے زیادہ خوف ہے، وہ قومِ لُوط والا عمل ہے"۔

اسی طرح اگر کوئی صحیح سالم عورت اپنی جنس تبدیل کر کے خود کو مرد کے طور پر رجسٹر کروالے، یا سرجری (آپریشن) کے ذریعے اپنی جنس تبدیل کر لے، تو اسے بھی کُل کلاں نکاح کے ذریعے قانونی طور پر یہ اجازت مل جائے گی، کہ کسی دوسری عورت کے ساتھ جنسی تعلق قائم کرلے، کہ قانون کی نظر میں اب وہ دو ۲ عورتیں نہیں بلکہ مرد وعورت ہیں، اور یوں لزبیین سیکس (Lesbian sex) کا راستہ بھی ہموار ہوجائے گا!!۔

یاد رکھیے! ایسا کرنا تغییرِ خَلق اور عذابِ الٰہی کو دعوت دینا ہے، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿وَّ لَاُضِلَّنَّهُمْ وَ لَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَ لَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَ لَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا﴾[3] "قسم ہے میں ضرور انہیں بہکاؤں گا! اور ضرور انہیں آرزوئیں دِلاؤں گا! اور ضرور انہیں کہوں گا کہ وہ چوپایوں کے کان چیریں گے! اور ضرور انہیں

---

(۱) پ۱۲، هُود: ۸۲، ۸۳.

(۲) "سنن الترمذي" أبواب الحدود، ر: ۱٤٥۷، صـ۳٥٤.

(۳) پ٥، النساء: ۱۱۸.

کہوں گا کہ وہ اللہ کی پیدا کی ہوئی چیز بدل دیں گے! اور جو اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنائے وہ کھلے نقصان میں پڑا!"۔

تبدیلیٔ جنس تغییرِ خَلق ہے

حضراتِ گرامی قدر! تبدیلیٔ جنس تغییرِ خَلق ہے، قرآنِ کریم میں اس کی ممانعت فرمائی گئی ہے، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ﴾[1] "اللہ کی ڈالی ہوئی بنیاد جس پر لوگوں کو پیدا کیا، اللہ کی بنائی ہوئی چیز نہ بدلنا، یہی سیدھا دِین ہے!"۔

حقِ وراثت سے متعلق قانون میں خرابی اور اِبہام

عزیزانِ مَن! ٹرانس جینڈرز ایکٹ (Transgenders Act) کی شق ۷ کی ذیلی دفعہ ۳ خواجہ سراؤں کے حقِ وراثت سے متعلق ہے، اس میں مذکور ہے کہ "اٹھارہ ۱۸ سال کی عمر ہونے پر خواجہ سرا مرد وعورت کو اُن کی جنس کے مطابق حقِ وراثت دیا جائے گا"۔ سب سے پہلے یہ بات ذہن نشین کر لیجیے کہ دینِ اسلام میں ۱۸ سال یا اس سے زیادہ یا کم عمر والے کا، وراثت میں حصہ ایک ہی ہے، اس میں عمر کے لحاظ سے کوئی تفاوُت نہیں، یہاں تک کہ اگر مُورِث کی وفات کے وقت کسی وارِث کی عمر ایک دن یا چند دن تھی، تو وہ بھی اپنی صِنف کے اعتبار سے برابر کا حصہ دار ہے، نیز صنف کا تعیُّن پیدائش کے وقت سے ہی ہو جاتا ہے، اس کا تعلق کسی کے اپنے گمان وخیال یا خواہش سے نہیں، اور اگر اس بارے میں کوئی اِبہام ہے، اور طبّی مُعائنہ سے طے کرنے

---

(۱) پ ۲۱، الرُوم: ۳۰.

کی ضرورت ہے، تب بھی اس میں اٹھارہ۱۸سال یااس سے کم عمر میں کوئی تفریق رَوا نہیں رکھی جاسکتی۔ یعنی کسی فرد کی اپنی خواہش اور تصوُر (Self Perception) پر جنس کے تعیُن کے معنی یہ ہیں، کہ وہ عورت ہوتے ہوئے اپنے آپ کو مرد قرار دے ڈالے، تو وراثت میں اس کا حصہ عورت کے مقابلے میں دُگنا ہو جائے گا، جبکہ شریعتِ اسلام میں اس چیز کی گنجائش نہیں، لہذا شریعت کی رُو سے اس قانون میں یہ بہت بڑی خرابی اور بنیادی اِبہام ہے"[۱] جسے دُور کرنے کی اشدّ ضرورت ہے۔

جُھوٹ اور دھوکہ دہی

جانِ برادر! تبدیلیٔ جنس قانون کے نفاذ کی صورت میں کوئی بھی مرد یا عورت ٹرانس جینڈر ہونے کا دعویٰ کر سکتا ہے، اور اس سلسلے میں صرف اس کا اپنا کہنا ہی کافی ہوگا، کسی میڈیکل پروف یا شرعی ثبوت کے بغیر صرف متعلقہ مرد یا عورت کے بیان کو کافی قرار دینا، جھوٹ اور دھوکہ دہی کا راستہ کھولنے کے مترادِف ہے!! حالانکہ جھوٹ اور دھوکہ دینا حرام، اور جہنّم میں لے جانے والے کام ہیں، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿ لَعۡنَتَ اللّٰهِ عَلَى الۡكٰذِبِيۡنَ ﴾[۲] "جھوٹوں پر اللہ تعالی کی لعنت"، اور لعنت کا مطلب ہے اللہ کی رحمت سے دُور!۔

نبیٔ کریم ﷺ نے بھی جھوٹ کی نحوست اور اس کے باعث ہونے والے عذاب کا ذکر فرمایا، حضرت سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ

---

(۱) "خواجہ سراؤں کے تحفظ کا بل اور مضمر خطرات" ڈیجیٹل ایڈیشن روزنامہ "دنیا" ۱۵ جولائی ۲۰۱۹ء۔ ۲۰۱۹ء۔

(۲) پ۳، آل عمران: ٦١.

ﷺ نے ارشاد فرمایا: «إِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ! فَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِيْ إِلَى الْفُجُوْرِ، وَإِنَّ الْفُجُوْرَ يَهْدِيْ إِلَى النَّارِ، وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ، حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ الله كَذَّاباً»(۱) "جھوٹ سے بچو؛ کیونکہ جھوٹ بُرائی کی طرف، اور بُرائی جہنّم کی طرف لے جاتی ہے، انسان جھوٹ بولتا رہتا ہے اور جھوٹ میں کوشاں رہتا ہے، یہاں تک کہ اللہ تعالی کے ہاں جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے"۔

حضرت سیّدنا امام نوَوی رحمہ اللہ تعالی علیہ اس حدیثِ پاک کی شرح میں فرماتے ہیں کہ "علمائے کِرام نے فرمایا: اس کے معنی یہ ہیں کہ جھوٹ بُرائیوں کی طرف لے جاتا ہے، اور جھوٹ نیکی پر استقامت سے دُور کر دیتا ہے۔ اس حدیثِ پاک میں جھوٹ سے بچنے کی تاکید ہے"(۲)۔

دھوکہ دہی کی مذمت میں حضرت سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے، سرکارِ دوجہاں ﷺ نے ارشاد فرمایا: «مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا»(۳) "جو ہمیں دھوکہ دے، وہ ہم میں سے نہیں"۔

بے پردگی اور بے حیائی کا فروغ

حضراتِ محترم! ٹرانس جینڈر ایکٹ کی متعدّد خرابیوں میں سے ایک بڑی خرابی یہ بھی ہے، کہ یہ قانون بے پردگی اور بے حیائی کے فروغ کا سبب بنے گا، اس قانون سے مکمل استفادہ کرنے کے لیے بعض مرد وعورت سرجری (آپریشن) کا سہارا

---

(۱) "صحيح مسلم" كتاب البِرّ والصِّلة، ر: ٦٦٣٩، صـ١١٣٨.

(۲) "شرح صحيح مسلم" كتاب البِرّ والصِّلة والآداب، الجزء ١٦، صـ١٦٠.

(۳) "صحيح مسلم" كتاب الإيمان، ر: ٢٨٣، صـ٥٧.

لیتے ہیں، اور اس سلسلے میں اپنا سِتر بلاوجہِ شرعی غیر مرد و عورت (یعنی ڈاکٹر صاحبان) کے سامنے کھولتے ہیں، بلاضرورت ایسا کرنا بھی حرام ہے، حضرت سیّدنا ابوسعید خُدری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: «لَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ، وَلَا الْمَرْأَةُ إِلَى عَوْرَةِ الْمَرْأَةِ»[1] "مرد مرد کے ستر کی طرف نظر نہ کرے! اور عورت عورت کے ستر کی طرف نظر نہ کرے!"۔

مرد و عورت میں باہم مُشابہت

رفیقانِ ملّت اسلامیہ! ٹرانس جینڈر ایکٹ کی ایک بڑی خرابی یہ بھی ہے، کہ یہ بِل (Bill) مرد و عورت میں باہم مُشابَہت کا سبب بنے گا، مرد اپنی جنس تبدیل کرکے یا تبدیلئ جنس کا جھوٹا اِندراج کرواکر، زَنانہ وضع قطع اختیار کر رہے ہیں، اور عورتیں تبدیلئ جنس کے نام پر مردانہ لباس اور چال ڈھال اپنا رہی ہیں، حضرت سیّدنا عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا نے ارشاد فرمایا: «لَعَنَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ، وَالْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ»[2] "رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے لعنت فرمائی اُن مَردوں پر جو عورتوں کی مُشابَہت اختیار کریں، اور اُن عورتوں پر جو مَردوں کی مُشابہت اختیار کریں"۔

میرے عزیز دوستو بھائیو اور بزرگو! ٹرانس جینڈر ایکٹ خواجہ سراؤں کے حقوق کے نام پر، پاکستانی مسلمانوں کو دیا جانے والا بہت بڑا دھوکہ اور فریب ہے، یہ

---

(١) "صحيح مسلم" كتاب الحيض، باب تحريم النظر إلى العورات، ر: ٧٦٨، صـ١٥٠.

(٢) "صحيح البخاري" كتاب اللباس، ر: ٥٨٨٥، صـ١٠٣٥، ١٠٣٦.

قانون جھوٹ، بے پردگی، بے حیائی، تغییرِ خَلق، مرد و عورت میں باہم مشابہت اور حقِ وراثت سے متعلق متعدّد خرابیوں اور اِبہام کا مجموعہ ہے، یہ قانون زِنا اور بدکاری، لَواطت اور ہم جنس پرستی کے فروغ کا سبب، اور عذابِ الٰہی کو دعوت دینے والا ہے، لہٰذا ہم تمام مقتدر حلقوں سے گزارش کرتے ہیں کہ خدارا! اللہ کے عذاب کو دعوت مت دیجیے! میدانِ محشر میں ہونے والے حساب وکتاب اور عذابِ جہنّم سے ڈریں! اس قانون پر نظرِ ثانی کریں، اور علماء ومفتیانِ کرام کی مُشاوَرت سے اس قانون کو صرف خواجہ سراؤں کے جائز شرعی اور بنیادی انسانی حقوق تک محدود رکھیں، تبدیلیٔ جنس کے سلسلہ میں میڈیکل بورڈ کی رپورٹ اور طبّی مُعائنہ کو بھی لازم قرار دیا جائے، عام مرد وعورت کی تبدیلیٔ جنس پر پابندی عائد کی جائے، نیز ہم جنس پرستی کی تمام صورتوں پر پابندی عائد کریں؛ تاکہ کوئی بھی شخص قانون کا غلط استعمال کرکے کسی چور دروازے سے، اسلامی مُعاشرے میں اس بے حیائی کے وائرس کو داخل کرنے میں کامیاب نہ ہوسکے!۔

دعا

اے اللہ! ہمیں بے پردگی اور بے حیائی سے بچا، ہم جنس پرستی جیسے فعلِ شنیع سے محفوظ فرما، زِنا وبدکاری سے محفوظ فرما، فعلِ لَواطت سے اُمتِ محمدیّہ کو بچا، جھوٹ اور دھوکہ دہی کے گناہ سے ہمیں کوسوں دُور رکھ، ہمارے خواجہ سراء مسلمان بہن بھائیوں کو ان کے جائز شرعی حقوق کے حصول میں کامیابی عطا فرما، ان کے نام پر وطن عزیز پاکستان میں رچائی جانے والی سازشوں کو ناکام فرما، اور مرد وعورت کو بھی باہم مشابہَت سے اجتناب کی توفیق مرحمت فرما!۔

اے اللہ! ہمارے ظاہر وباطن کو تمام گندگیوں سے پاک وصاف فرما، اپنے حبیبِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کے اِرشادات پر عمل کرتے ہوئے، قرآن وسُنّت کے مطابق

اپنی زندگی سنوارنے، سرکارِ دوعالَم ﷺ اور صحابۂ کِرام رضی اللہ تعالٰی عنہم کی سچی محبّت اور اِخلاص سے بھرپور اِطاعت کی توفیق عطا فرما۔

اے اللہ! ہمیں دینِ اسلام کا وفادار بنائے رکھ، ہمیں سچا پکّا باعمل عاشقِ رسول بنا، ہماری صفوں میں اتحاد کی فضا پیدا فرما، ہمیں پنج وقتہ باجماعت نمازوں کا پابند بنا، سستی و کاہلی سے بچا، ہر نیک کام میں اِخلاص کی دَولت عطا فرما، تمام فرائض وواجبات کی ادائیگی بحسن وخوبی انجام دینے کی توفیق عطا فرما، بخل و کنجوسی سے محفوظ فرما، خوش دلی سے غریبوں محتاجوں کی مدد کرنے کی توفیق عطا فرما۔

اے اللہ! ہمیں ملک وقوم کی خدمت اور اس کی حفاظت کی سعادت نصیب فرما، باہمی اتحاد واتفاق اور محبت واُلفت کو مزید مضبوط فرما، ہمیں اَحکامِ شریعت پر صحیح طور پر عمل کی توفیق عطا فرما۔ ہماری دعائیں اپنی بارگاہِ بے کس پناہ میں قبول فرما، ہم تجھ سے تیری رحمتوں کا سوال کرتے ہیں، تجھ سے مغفرت چاہتے ہیں، ہر گناہ سے سلامتی وچھٹکارا چاہتے ہیں، ہم تجھ سے تمام بھلائیوں کے طلبگار ہیں، ہمارے غموں کو دُور فرما، ہمارے قرضے اُتار دے، ہمارے بیماروں کو کامل شِفا دے، ہماری حاجتیں پوری فرما!۔

اے ربِ کریم! ہمارے رزقِ حلال میں برکت عطا فرما، ہمیشہ مخلوق کی محتاجی سے محفوظ رکھ، اپنی محبت واِطاعت کے ساتھ سچی بندگی کی توفیق عطا فرما، خَلقِ خدا کے لیے ہمارا سینہ کشادہ اور دل نرم کر دے، الٰہی! ہمارے اَخلاق اچھے اور ہمارے کام عمدہ کر دے، ہمارے اعمالِ حسنہ قبول فرما، ہمیں تمام گناہوں سے بچا، کفّار کے ظلم وبربریت کے شکار ہمارے فلسطینی وکشمیری مسلمان بہن بھائیوں کو آزادی عطا فرما، دنیا بھر کے مسلمانوں کی جان ومال اور عزّت وآبرو کی حفاظت فرما، ان کے مسائل کو اُن کے حق میں خیر وبرکت کے ساتھ حل فرما، آمین یاربّ العالمین!۔

وصلّى الله تعالى على خير خلقِه ونورِ عرشِه، سيِّدِنا ونبيِّنا وحبيبِنا وقرّةِ أعيُنِنا محمّدٍ، وعلى آله وصحبه أجمعين وبارَك وسلَّم، والحمد لله ربّ العالمين!.